

کبھی کہ اگر حرام کھاتے ہو تو کم از کم اسے حرام تو سمجھو، شاید کبھی اللہ اس سے بچنے کی توفیق دے دے۔ لیکن اگر حرام کو حلال بنا کر کھایا تو تمہارے ضمیر مردہ ہو جائیں گے، پھر کبھی حرام سے بچنے کی خواہش دل میں پیدا ہی نہ ہو سکے گی۔ اور جب خدا کے ہاں حساب دینے کھڑے ہو گے تو تم کو معلوم ہو جائے گا کہ حقیقت تمہارے بدلنے سے نہیں بدل سکتی۔ حرام حرام ہے، خواہ تم اسے حلال بنانے کی کتنی ہی کوشش کرو۔

پھر لوگوں سے کہیے کہ اگر خدا اور آخرت اور حساب اور جزا و سزا، یہ سب تمہارے نزدیک محض افسانہ ہی افسانہ ہے تب تو حرام و حلال کی بحث ہی فضول ہے۔ جانوروں کی طرح جس کھیت میں ہریالی نظر آئے اس میں گھس جاؤ، اور جائز و ناجائز کی بحث کے بغیر کھاؤ جتنا کھایا جاسکے۔ لیکن اگر تمہیں یقین ہے کہ اوپر کوئی خدا بھی ہے، اور کبھی اس کے سامنے جا کر حساب بھی دینا ہے، تو ذرا اس بات پر بھی غور کر لو کہ آخر یہ حرام کی کمانی کس کے لیے کرتے ہو؟ کیا اپنے جسم و جان کی پرورش کے لیے؟ مگر یہ جسم و جان تو اس خدمت پر تمہارے احسان مند نہ ہوں گے بلکہ تمہارے خلاف خدا کے ہاں الٹا استغاثہ کس گئے کہ تو نے ہمیں اس ظالم کی امانت میں دیا تھا اور اس نے ہمیں حرام کھلا کھلا کر پرورش کیا۔ پھر کیا بیوی بچوں کے لیے کرتے ہو؟ مگر یہ بھی قیامت کے روز تمہارے دشمن ہوں گے اور تم پر الٹا الزام رکھیں گے کہ یہ ظالم خود بھی مجزا اور ہمیں بھی بگاڑ آیا۔ پھر آخر یہ عذاب الہی کے خطرے میں اپنے آپ کو کس لیے ڈال رہے ہو؟۔۔۔ کیا کبھی موت آنی ہی نہیں ہے؟ یا مرنے کے بعد کوئی جائے پناہ تجویز کر رکھی ہے جہاں خدا کی پکڑ سے بچ جانے کی امید ہے؟ (سید ابوالاعلیٰ مودودی)

بنکوں میں نفع و نقصان کا شرارتی کھاتہ

بنکوں میں نفع نقصان شرارتی کھاتہ میں جو رقوم رکھی جاتی ہیں ان پر نفع کے نام سے جبکہ جو رقم دیتے ہیں آیا وہ شریعت کی رو سے جائز ہے؟ میرے بعض تحریر کی دوست اسے جائز سمجھتے ہیں مگر مجھے شرح صدر نہیں ہے۔ کیا شرعیہ کشمیری مجاہدین کو بھیجی جاسکتی ہے؟ کیا اس سے اپنے لیے لائبریری کے لیے دینی لٹریچر خریداجا سکتا ہے؟ بچیوں کی تعلیم و تربیت کے لیے اس سے ٹرسٹ بنانا اور مدرسے کھولنا جائز ہے؟ نفع نقصان شرارتی کھاتہ میں سے یکم رمضان کو زکوٰۃ وضع کی جاتی ہے۔ کیا یہ زکوٰۃ ادا ہو جاتی ہے؟

بنک میں نفع و نقصان میں شرارتی کھاتے کے نام سے جو کھاتہ جاری کیا گیا ہے وہ سود ہے اور اس سے حاصل کردہ منافع سودی منافع ہے۔ ایسے منافع کے مستحق فقرا و مساکین اور مفلوک الحال لوگ ہیں۔ اس سلسلے میں آپ کے دوستوں کا نظریہ اور طرز عمل درست نہیں ہے۔ منافع کی یہ رقم جو نفع و نقصان شرارتی کھاتہ سے ملتی ہے، سودی ہے۔ اسے آپ مجاہدین کشمیر، قیہوں، بیواؤں اور بونیا کے مہاجرین و مجاہدین کی امداد میں دے سکتے ہیں، اپنے استعمال میں لانا کسی صورت میں بھی جائز نہیں